www.googletheislam.blogspot.com

۷۸۶ —— پرچہ برائے امتحانِ داخلہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی۔ ۱۴۳۶ھ/ ۲۰۱۵ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے —— [درجۂ مطلوبہ رابعہ] —— مجموعی نمبر: ۱۰۰

(۱) لَیْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ —— مندرجہ بالا آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجیے اور "بیعت رضوان" کا سبب بیان کیجیے —— ۱۰

(۲) درج ذیل حدیث کا ترجمہ کیجیے، پھر "خف" پر مسح کرنے کا طریقہ اور اس کی مدت بیان کیجیے۔؟ —— ۵+۳+۲=۱۰

"عن عباد بن زياد أن النبي ﷺ ذهب لحاجته في غزوة تبوك . قال: فذهبت معه بماء، قال: فجاء النبي ﷺ فسكبت عليه، قال: فغسل وجهه ثم ذهب يخرج يديه فلم يستطع من ضيق كمي جبته فأخرجهما من تحت جبته فغسل يديه ومسح برأسه ومسح على الخفين ، ثم جاء رسول الله ﷺ وعبدالرحمن بن عوف يؤمهم قد صلى بهم سجدة فصلى معهم رسول الله ﷺ ثم صلى الركعة التي بقيت ففزع الناس له ، ثم قال لهم: قد أحسنتم". ——

(۳) اجارہ کی تعریف کیجیے، پھر درج ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے —— ۲+۶=۸

"ويجوز استيجار الأراضي للزراعة وللمستاجر الشرب والطريق وإن لم يشترط. ولا يصح العقد حتى يسمي ما يزرع فيها، أو يقول: على أن يزرع فيها ما شاء ، ويجوز أن يستأجر الساحة ليبني فيها، أو يغرس فيها نخلا أو شجرا . فإذا انقضت مدة الإجارة لزمه أن يقلع البناء والغرس و يسلمها فارغة". ——

(۴) درج ذیل فقہی اصطلاحات کی تعریف سپرد قلم کیجیے —— ۸

لقطہ —— عاریت —— ودیعت —— تولیہ —— بیع —— اجیر خاص —— رہن —— شرکت مفاوضہ

(۵) مفاعیل خمسہ کی تعریف مع مثال تحریر کیجیے، پھر درج ذیل عبارت کا ترجمہ کیجیے —— ۸

"المصدر المؤكد لمضمون الجملة قبله سواء أجيء به لمجرد التاكيد أي لا لدفع احتمال المجاز بسبب أن الكلام لا يحتمل غير الحقيقة نحو لك علي الوفاء بالعهد حقا، أم للتاكيد الدافع إرادة المجاز نحو هو أخي حقا".

(۶) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کیجیے، پھر خط کشیدہ کلمات کی واضح تعریف قلم بند کیجیے: —— ۸

"وأيضا إن اتحد معناه فمع تشخصه وضعا علم ، وبدونه متواط إن تساوت أفراده . ومشكك إن تفاوتت بأولية أو أولوية ، وإن كثر فإن وضع لكل ابتداء فمشترك ، وإلا فإن اشتهر في الثاني فمنقول ينسب إلى الناقل ، وإلا فحقيقة ، ومجاز". ——

(۷) مشروطہ خاصہ، وجودیہ لاضروریہ، دائمہ مطلقہ، مطلقہ عامہ۔ ان چاروں قضایا میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال لکھیے۔ —— ۸

(۸) ایجاز، اطناب اور مساوات کی تعریف مع مثال لکھیے، پھر اطناب کی پانچ قسمیں مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔ —— ۸

(۹) بحر طویل، بسیط، کامل اور متقارب کے اوزان تحریر کیجیے، پھر زحافات مفردہ میں سے صرف چار زحافات کی تعریف مع مثال لکھیے —— ۸

(۱۰) الف: درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے —— ۴+۴=۸

۱۔ بے شک دنیا، اس کا زوال یقینی ہے، لیکن لوگ فریب خوردہ ہیں۔ ۲۔ صفائی ستھرائی پاکیزہ ذوق کی علامت ہے۔ ۳۔ گزشتہ شب ہم نے ایک جلسہ میں ایسے مقرر کو دیکھا جو اپنی تقریر سے لوگوں کے دلوں کو مسحور کر رہا تھا۔ ۴۔ کل رات خوب بارش ہوئی اور کسان خوش خوش نظر آنے لگے۔

ب: درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے ——

۱. يزرع الأرز في الأراضي الخصبة التي تكثر فيها المياه. ۲. إن المذياع من مخترات العصر الحديث العجيبة . ۳. سياسة الحكومات الجمهورية تفسد على المرء دينه وخلقه. ٤. ظل الناطقون باللغة العربية عددهم كبير .

(۱۱) "غزوۂ بدر" کے بارے میں اپنی معلومات سپرد قلم کیجیے۔ —— ۸

(۱۲) صفات غیر متضادہ کی تعریف مع مثال تحریر کیجیے —— ۸

www.googletheislam.blogspot.com

٧٢ ورقة: اختبار الالتحاق بالجامعة الأشرفية مدارس [illegible]
الوقت: ٣ ساعات (بلا انتساب إلى الصف السابع)
ملاحظة: أجيبوا عن كل سؤال والأرقام سواء

[illegible]

www.googletheislam.blogspot.com

(١) ترجموا واشرحوا كاملا مع إبانة ما مر سمعنا عليه بالخط

"ومنهم من إن تأمنه بدينار لا يؤده إليك إلا ما دمت عليه قائما ذلك بأنهم قالوا ليس علينا في الأميين سبيل ويقولون على الله الكذب وهم يعلمون ۝ مثل ما ينفقون في هذه الحيوة الدنيا كمثل ريح فيها صر أصابت حرث قوم ظلموا أنفسهم فأهلكته وما ظلمهم الله ولكن أنفسهم يظلمون ۝ وقال لهم نبيهم إن آية ملكه أن يأتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك آل موسى وآل هرون تحمله الملئكة إن في ذلك لآية لكم إن كنتم مؤمنين ۝"

(٢) ترجموا واشرحوا كاملا بعد التقدير بالحركات والسكنات

"عن ابن عباس قال حدث الناس كل جمعة مرة فإن أبيت فمرتين فإن أكثرت فثلاث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا ألفينك تأتي القوم وهم في حديث من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن أنصت فإذا أمروك فحدثهم وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فإني عهدت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وأصحابه لا يفعلون ذلك — وعن ابن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم تعلموا العلم وعلموه الناس تعلموا الفرائض وعلموها الناس تعلموا القرآن وعلموه الناس فإني امرؤ مقبوض والعلم سينقبض ويظهر الفتن حتى يختلف اثنان في فريضة لا يجدان أحدا يفصل بينهما"

(٣) ترجموا وأوضحوا كاملا

"ومن كان خائفا يصلي إلى أي جهة قدر فإن اشتبهت عليه القبلة وليس بحضرته من يسأله عنها اجتهد فإن علم أنه أخطأ بعد ما صلى لا يعيدها وإن علم ذلك في الصلوة استدار إلى القبلة" — "ولو لم يجد ما يزيل به النجاسة صلى معها ولم يعد ومن لم يجد ثوبا صلى عريانا قاعدا يومئ بالركوع والسجود فإن صلى قائما أجزأه" — "وكذا المرأة تؤذن ولا يؤذن لصلوة قبل دخول وقتها ويعاد في الوقت"

(٤) قال السكاكي هذا أي نقل الكلام من الحكاية إلى الغيبة غير مختص بالمسند إليه ولا النقل مطلقا بهذا القدر بل كل من التكلم والخطاب والغيبة مطلقا ينقل إلى الآخر ويسمى هذا النقل عند علماء المعاني التفاتا والمشهور أن الالتفات هو التعبير عن معنى بطريق من الطرق الثلاثة بعد التعبير عنه بآخر منها وهذا أخص منه" ترجموا وأوضحوا كاملا

(٥) ترجموا وبينوا التشبيه الضمني بعد تعريفه فيما يأتي:

ترجو النجاة ولم تسلك مسالكها   إن السفينة لا تجري على اليبس
ويلاه إن نظرت وإن هي أعرضت   وقع السهام ونزعهن أليم

(٦) ترجموا وأوضحوا

"الخبر المحتف بالقرائن أنواع منها ما أخرجه الشيخان في صحيحهما مما لم يبلغ حد التواتر فإنه احتف به قرائن منها جلالتهما في هذا الشأن وتقدمهما في تمييز الصحيح على غيرهما وتلقي العلماء لكتابيهما بالقبول وهذا التلقي وحده أقوى في إفادة العلم من مجرد كثرة الطرق القاصرة عن التواتر إلا أن هذا يختص بما لم ينتقده أحد من الحفاظ مما في الكتابين وبما لم يقع التخالف بين مدلوليه مما وقع في الكتابين ....."

(٧) عرفوا العدد والتماثل والتداخل والتوافق والتباين بين العددين بالأمثلة واكتبوا الطريق لمعرفة الموافقة والمباينة بين العددين

(٨) ترجموا وأوضحوا — ولبثنا على ذلك برهة ينتشي لي كل يوم نزهة ويبل لي من قلبي شجعة إلى أن حدجت له بد الإملاق كأس الفراق وأغراه عدم العراق بتطليق العراق ولفظت معاون الإرفاق"

(٩) ترجموا بالعربية: "آقا اور غلام کی مساوات کے متعلق خلفائے راشدین کے کارنامے جو کچھ بھی رہے ہوں کتابوں میں خادم ومخدوم، خدمت گار ومالک کے باہمی حقوق کے متعلق جو کچھ بھی پڑھا ہو ان مادّی آنکھوں سے اس بیسویں صدی میں کس منظر کی توقع کس کو ہو سکتی تھی اور وہ کسی زاہد خلوت نشین کے یہاں نہیں وقت کے نامور سیاسی لیڈر کے یہاں"

(١٠) اكتبوا مقالا على أحد مما يأتي: القرطاس، الشتاء، الدراجة، الأمانة، المدارس الإسلامية ضرورة تحاوزنا

۷۸۶ ـــ امتحان داخلہ جامعہ اشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور، اعظم گڑھ۔ ۱۴۳۶ھ / ۲۰۱۵ء

وقت: ۳ گھنٹے ـــ درجۂ مطلوبہ: اولیٰ ـــ مجموعی نمبر ۱۰۰

ـــ (الف) عربی ادب وقواعد ـــ

① ترکیب مفید، جملہ فعلیہ، معرب، اسم فعل اور اسم مقصور کی تعریف مع مثال تحریر کیجیے۔ ۵

② غیر منصرف، اسمائے ستہ مکبرہ، مضاف بیائے متکلم اور اسم منقوص کا اعراب مثال کی وضاحت کے ساتھ لکھیے۔ ۵

③ فعل ماضی، فعل لازم اور فعل معروف کی تعریف اور فعل مضارع معروف ومجہول بنانے کا طریقہ لکھیے۔ ۵

④ درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے ـــ أنا مشغول بالقراءة وهو مشغول باللعب۔ الحديقة لذلك الرجل وهو على الكرسي۔ متى امتحانك يا أخي الكريم۔ وفي ذلك الكتاب منهاج جديد۔ العون للمجتهد لا للكسلان والكسلان مذموم۔ انت ربي ورب كل شيء۔ ان الله على كل شيء قدير۔ في يده محفظة الكتب وهو ذاهب الى المدرسة۔ ما شغلكم الآن۔ الرياضة البدنية مفيدة لكل تلميذ۔ كيف هواء المدينة وماؤها۔ يا صديقي اخذ شيء بغير اذن عادة مذمومة ـــ ۱۰

⑤ نیچے دیے ہوئے جملوں کی عربی بنائیے ـــ ہم نے اب تک کسی کو خیر سے منع نہیں کیا۔ ہم آپ کی گفتگو سے بہت خوش ہوئے۔ کامیابی خلوص کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ میں عربی زبان پڑھتا ہوں۔ یہ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ تم شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہو۔ کامیابی عمل سے ہے نہ کہ علم سے۔ نماز اللہ کے شکر کی علامت ہے۔ رحیم روزانہ مدرسہ جاتا اور جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے۔ نماز دین کا ستون ہے۔ ـــ ۱۰

ـــ (ب) فارسی ادب وقواعد ـــ

⑥ مصدر، مرکب اضافی، مرکب تام، رابطہ، جملہ اسمیہ اور ضمیر کی تعریف کیجیے۔ ۵

⑦ ماضی بعید، ماضی تمنائی، فعل مستقبل اور اسم فاعل کے بنانے کا طریقہ لکھیے، اور گفتن سے مضارع معروف ومجہول کی گردان تحریر کیجیے۔ ۵

⑧ درج ذیل افعال کی پہچان کرائیے اور صیغہ بتاکر ہر ایک کا معنی بھی لکھیے ـــ آمرزیدہ شدہ بود۔ نگفتی۔ سپردہ شدہ بودید۔ درخشیدہ۔ نمی خندیدم۔ می باشید۔ طلبیدہ شدہ بودیم۔ سوزش۔ بپرورد۔ مگو ـــ ۵

⑨ نیچے دیے ہوئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے ـــ زود برخیز تا آفتاب برآید۔ خردمندان شب زود [?] می شوند۔ ہرگز ترک نماز با جماعت مکن۔ دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم۔ مسلمانان را باید اطفال یتیم را اگر وارث نداشتہ باشند پرستاری کنند واز ہر علمے درس دہند۔ رنجوران را عیادت کنید و بر جنازۂ مسلمانان حاضر شوید۔ ہنگام سخن دست مجنبان۔ روز ہنگام شام خور در غروب [?] برق از سمت مغرب پیدا و ہوا تیرہ شد۔ کودکے کو بعقل پیر بود، نزد اہل خرد کبیر بود۔ ملک گفت ہر آنچہ مارا خردمند کافی است ـــ ۱۰

⑩ درج ذیل اردو جملوں کی فارسی بنائیے ـــ خالد کا بلبل اڑ گیا۔ پرندے دیوار پر بیٹھ گئے۔ شاہد کا لباس کیسا ہے۔ اس سال رمضان کا مہینہ گرمی میں تھا۔ جمعہ ہفتہ کی عید ہے۔ اور وہ تعطیل کا دن ہے۔ میرے پاس دس کتابیں ہیں۔ میرے بھائی کی عمر تیس سال ہے۔ حضرت علی چوتھے خلیفہ تھے۔ تیرا بھائی کیوں ہنستا۔ ہم لوگوں نے ایک چمچہ خریدا۔ ـــ ۱۰

⑪ نبوت اور معجزہ سے متعلق اپنی معلومات تحریر کیجیے۔ اور تیمم کا طریقہ لکھیے۔ ـــ ۱۰

⑫ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سفر طائف کب ہوا اور کس لیے ہوا، مختصراً مکمل بیان کیجیے ـــ ۸

⑬ حساب کے درج ذیل سوالات حل کیجیے۔ ـــ ۱۲

جوڑ:
۷۶۸۹۸۵۷
۹۷۶۱۷۸۵ +
۶۵۸۶۲۹۸
۷۸۶۵۷۹۲

گھٹانا:
۸۹۷۵۲۱۶
۷۸۹۴۳۰۸ −

ضرب:
۶۵۸۷۱۲
۲۴ ×

تقسیم: ۱۶)۸۵۹۷۶۰۸(

www.googletheislam.blogspot.com

۷۸۶ — امتحان داخلہ جامعہ اشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور، اعظم گڑھ ۔ ۱۴۳۶ھ / ۲۰۱۵ء

وقت: تین گھنٹے — (مطلوبہ جماعت: ثانیہ) مجموعی نمبر — ۱۰۰ —

---

① نبی کسے کہتے ہیں؟ اور نبوت سے متعلق چار عقیدے اور نبی کی عصمت سے متعلق ایک عقیدہ لکھیے — ۵

② (الف) نجاست غلیظہ اور خفیفہ کی تعریف کرنے کے بعد دونوں کے احکام واضح کیجیے — ۵

(ب) شرائط نماز تحریر کرنے کے بعد پانچویں اور چھٹی شرط کا بیان کتاب کے مطابق لکھیے — ۵

③ (الف) فاعل کی تعریف کرنے کے بعد اس کو مفعول بہ پر مقدم کرنے کی صورتوں کو بیان کیجیے — ۱۰

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریف مع مثال لکھیے — مبتدا - مفعول مطلق - مفعول مالم یسم فاعلہ - مفعول معہ - حال - تمیز - مرکب غیر مفید - مرکب بنائی - اسم منقوص - معرفہ — ۵

④ (الف) فعل ماضی اور فعل مضارع کی تعریف کیجیے، اور فعل مضارع کی تاکید اور اس کے بنانے کا طریقہ لکھیے — ۷

(ب) ثلاثی مزید مطلق بے ہمزۂ وصل کے ابواب مع مثال تحریر کیجیے — اور باب استفعال کی گردان مکمل لکھیے — ۸

(۵) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے — ۱۰

كان محمد نائما في فراشه والساعة عشر. والليل كله ظلام وبرد. والدنيا ساكنة. ليس فيها الا صوت الشرطي في الشارع. ثم سمع محمد صراخا في الخارج. فقام من فراشه وفتح الشباك واطل منه - أنتم تأتون المدرسة كل يوم إلا يوم الجمعة. وتدخلون المكتب لتتلقوا دروسكم. فيبتدئ الدرس الاول والساعة ثمان، وبعد أن تأخذوا درسين تخرجون للرياضة - يجري الناس إلى هنا وإلى هناك وقد نشروا الظلل خوفا من البلل والماء ينزل من المزاريب -

⑥ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے — وہ طلبہ گاؤں کے رہنے والے ہیں — زید کے دو لڑکے عالم ہیں — غیب کا علم انبیا کے لیے ثابت ہے — زید نے مجھ سے مسواک کے بارے میں پوچھا — تو کب یہاں پہنچا — محمود نے جب میری آواز سنی تو اس نے فورا پڑھا — میں زید سے ناراض ہوں — ڈاکٹر ابوالحسن سفر کریں گے — ان دو مردوں کی بہادری کا چرچا — ہمارے اسلاف کے کارنامے — لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں — باغات گھنے ہیں — ۱۰

⑦ آنے والے سوالوں کا جواب عربی میں لکھیے — ۱۰

لماذا غضب الأستاذ - أ تضحك في الصلوة - من سأل جميلة عن الادام - كيف ثياب البنات - أيتها البنات أعلمتن أن الغيبة خبيثة - من عجن الدقيق وخبز - ماذا تفعل الخادمة - اي لعبة لعبن - لماذا يذهبن الى المدرسة - اين ينبت شجر الأنبج - بأي شيء تقطعون الانبج -

⑧ درج ذیل فارسی عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے —

(الف) شنیدم که ملک را در آن مدت دشمنی صعب روی نمود چون لشکر از هر دو طرف روی در هم آوردند و قصد مبارزت کردند اول کسی که به میدان در آمد آن پسر بود و گفت، آن نه من باشم که روز جنگ بینی پشت من، آن منم کاندر میان خاک و خون بینی سرے - این بگفت و بر سپاه دشمن زد تنے چند مردان کاری را بکشت چون به پیش پدر آمد زمین خدمت ببوسید و گفت: اے که شخص منت حقیر نمود، تا درشتی هنر نپنداری — ۸

(ب) من نیز درخواست او را پذیرفته اجازه دادم تا کابل رود. روزے که بجانب کابل می رفت خوب یاد دارم که از خوشی به پیراهن نمی گنجید. فراموش نکرده ام روزے را که وے با لباس نظامی درحالیکه شمشیر را بکمر آویخته بود از کابل وارد گردید و همینکه مرا دید به پایم افتیده گفت: پدر جان افتخار حاصل کرده ام اثر التفات شما است والا اگر عسکری نمی شدم زندگانی برائے من لذتے نداشت — ۷

⑨ نیچے دیے ہوئے اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجیے —

(الف) بدرگاه لطف و بزرگیش بر، بزرگان نهاده بزرگی ز سر — فرو ماندگان را برحمت قریب، تضرع کنان را بدعوت مجیب — چه شبها نشستم درین سیر گم، که دهشت گرفت آستینم که قم — ۵

(ب) به شنزاده قلندر بزن ار حریف مائی، که نه ماند بیش ما را سر زهد و پارسائی — ره خانقه گرفتم بسر مصلحت ندارم، قدح شراب و بر کن بر من آر چند پائی — سر مست اگر درآئی عالم بهم برآید، خاک وجود ما را گرد عدم برآید — ۵

www.googletheislam.blogspot.com

www.googletheislam.blogspot.com

۷۸۶ —— پرچہ برائے امتحانِ داخلہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی۔ ۱۴۳۶ھ / ۲۰۱۵ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے —— [درجۂ مطلوبہ ثالثہ] —— مجموعی نمبر: ۱۰۰

(۱) درج ذیل عبارت کی تشریح کیجیے۔ —— ۱۰

"والمعتبر في المنع إنما هو الوزن المختص بالفعل، أو الغالب فيه، أما الوزن الغالب في الإسم الكثير فيه فلا يعتبر وإن شاركه فيه الفعل وذلك كأن يكون على وزن "فَعَل" كحسَن أو "فَعِل" ككَتِف أو "فَعُل" كعَضُد أو فاعل كصالح أو فَعْلَل كجعفر، فإن سميت بما كان على هذه الأوزان انصرف. والمراد بالوزن المختص بالفعل أن يكون بحيث لا نظير له في الأسماء العربية وإن وجد فهو نادر لا يعبأ به". ——

(۲) اعرابِ فعل کی تمام قسمیں مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔ —— ۸

(۳) درج ذیل عبارت کی نحوی ترکیب کیجیے۔ —— ۸

"والكاف للتشبيه نحو زيد كالأسد. وقد تكون زائدة نحو قوله تعالى: ليس كمثله شيء". ——

(۴) بین بین قریب اور بین بین بعید کی وضاحت کیجیے، پھر ثلاثی مجرد کے تمام متفق علیہ اوزان مع مثال تحریر کیجیے —— ۱۰

(۵) [یری، خطایا، تخشون، رام، یغز] —— ان کلمات کی اصل بتا کر تعلیل کیجیے، ساتھ ہی ان میں جاری قواعد بھی کہیے۔ —— ۸

(۶) فرائضِ وضو اور نواقضِ وضو تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے۔ —— ۸

(۷) درج ذیل عبارت کی تشریح کیجیے۔ —— ۸

"ويجب طلبه ممن هو معه إن كان في محل لا تشح به النفوس، وإن لم يعطه إلا بثمن مثله لزمه شراؤه به إن كان معه فاضلا عن نفقته ويصلي بالتيمم الواحد ماشاء من الفرائض والنوافل، وصح تقديمه على الوقت، ولو كان أكثر البدن أو نصفه جريحا تيمم، وإن كان أكثره صحيحا غسله ومسح الجريح، ولا يجمع بين الغسل والتيمم وينقضه ناقض الوضوء والقدرة على استعمال الماء الكافي". ——

(۸) قضیہ شخصیہ، طبعیہ، محصورہ اور مہملہ کی تعریف مع مثال لکھیے، پھر محصوراتِ اربعہ میں سے ہر ایک کا سور مع مثال بیان کیجیے۔ —— ۸

(۹) معرفاتِ اربعہ کی تعریف مع مثال قلم بند کیجیے، پھر مثالوں کے ساتھ درج ذیل عبارت کی تشریح کیجیے۔ —— ۸

"نقیض، قضیۂ دیگر باشد کہ باوی در سلب و ایجاب و در کلیت و جزئیت وجہت مخالف باشد بحیثیے کہ صدق ہر یک لذاتہ مستلزم کذب دیگرے باشد و کذب ہر یک لذاتہ مستلزم صدق دیگرے باشد، پس نقیض موجبۂ کلیہ سالبہ جزئیہ باشد و نقیض سالبہ جزئیہ موجبہ کلیہ باشد"۔ ——

(۱۰) جز (الف) کا عربی میں اور جز (ب) کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ —— ۸

الف: ۱۔ اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ ۲۔ مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔ ۳۔ حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔ ۴۔ محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ محنت کریں۔ ——

ب: ١. عليكم أن تداوموا على العمل لتبلغوا مرامكم. ٢. عاملَنّ الناس بالمعروف ولا تُسيئنّ إلى أحد. ٣. والله لأنتصرنّ للمظلومين ولأعطفنّ على البائسين. ٤. وكانا يعملان في معمل وكنت أتعلم في الكلّية. ——

(۱۱) درج ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے۔ —— ۸

قيل للشبيب بن شيبة: مابال فلان يعاديك؟ فقال: لأنه شقيقي في النسب وجاري في البلد ورفيقي في الصناعة. وقال رجل لآخر: إني أخلص لك المودة، فقال: قد علمت، قال: وكيف علمت وليس معي من الشاهد إلا قولي؟ قال: لأنك لست بجار قريب ولا بابن عم نسيب ولا بمشاكل في صناعة. ——

مع العلم فاسلك حيثما سلك العلم — وعنه فكاشف كل من عنده فهم

ففيه جلاء للقلوب من العمى — وعون على الدين الذي أمره حتم

(۱۲) گراموفون اور سینماٹوگراف کے بارے میں اپنی معلومات سپردِ قلم کیجیے۔ —— ۸

www.googletheislam.blogspot.com

مطلوبہ جماعت خامسہ

مضمون: انگریزی   مفروضہ نمبر: ۳۰

نوٹ: مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

1- We do not play cricket in the morning. 2- Zaid ate an orange. 3- Are you sick? 4- We did not wash the clothes. 5- It will rain today. 6- They are singing songs 6- He is running after horse. 7- Whom are they calling? 8- They will be waiting for us 9- He has learnt his lesson. 10- I had done my work before father came.

سوال نمبر ۲ - مندرجہ ذیل کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

۱۔ کل ہم [illegible] میں موجود نہیں تھے ۲۔ ٹرین اس پلیٹ فارم سے روانہ ہوتی ہے۔ ۳۔ آپ کا بھائی بہت ذہین تھا۔ ۴۔ [illegible] بہت بے ادھم ہے۔ ۵۔ آپ کو کون پڑھاتا ہے؟ ۶۔ شیر نے بچے کو نہیں پکڑا۔ ۷۔ [illegible] بن جائے گی۔ ۸۔ شام ہو چکی تھی۔ ۹۔ ٹرین روانہ ہونے کے بعد میں پہنچا۔ ۱۰۔ میں نے اپنا کام کر لیا تھا۔

www.googletheislam.blogspot.com

اختبار الالتحاق بالجامعة الأشرفية، مبارك فور، سنة ١٤٣٦هـ/٢٠١٥م

الوقت: ثلاث ساعات للانتساب إلى صف الفضيلة الأرقام ١٠٠

١- ترجموا المقتبس التالي بالأردية الفصيحة بعد أن تشكلوه ؟ ١٠٠

(ودخل جنته) إحدى جنتيه أو سماهما جنة لاتحاد الحائط. وجنتين للتم الجاري بينهما (وهو ظالم لنفسه) ضار بكفره (قال ما أظن أن تبيد هذه أبدا) أي أن تهلك هذه الجنة شك في بيدودة جنته لطول أمله وتمادي غفلته واغتراره بالمهلة. وترى أكثر الأغنياء من المسلمين تنطق ألسنتهم أحوالهم بذلك (وما أظن الساعة قائمة) كائنة (ولئن رددت إلى ربي لأجدن خيرا منها منقلبا)

٢- فسروا ما يتلى عليكم وفق ما درستم في الكتاب ؟ ١٠٠

. قال إني عبد الله آتني الكتب وجعلني نبيا وجعلني مباركا أين ما كنت -

٣- اشرحوا الحديث الشريف واستخرجوا منه المسائل الشرعية ؟ ١٠٠

. عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع.

٤- ترجموا الحديث الشريف واشرحوه شرحا وافيا ؟ ١٠٠

عن الفجيع العامري أنه أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لنا من الميتة ؟ قال ما طعامكم قلنا نغتبق ونصطبح، قال ذاك أبي الجوع فأحل لهم الميتة على هذه الحال.

٥- من اشترى عشرة أذرع من مائة ذراع من دار أو حمام فالبيع فاسد عند أبي حنيفة وقالا هو جائز وإن اشترى عشرة أسهم من مائة سهم جاز في قولهم جميعا.

أوضحوا المسئلتين مع إبانة الفرق بينهما ؟ ١٠٠

٦- عرفوا البيع الباطل والفاسد والمكروه وأوردوا لكل منها مثالا للإيضاح ؟ ١٠٠

٧- ترجموا المقتبس التالي واشرحوه بحيث يفهم الطالب ؟ ١٠٠

" ولما صارت العلة عندنا علة بالأثر قدمنا على القياس الاستحسان الذي هو القياس الخفي إذا قوي أثره وقدمنا القياس لصحة أثره الباطن على الاستحسان الذي ظهر أثره وخفي فساده لأن العبرة لقوة الأثر وصحته دون الظهور "

٨- " الفقه معرفة النفس ما لها وما عليها، ويزاد عملا ليخرج الاعتقاديات والوجدانيات "

أوضحوا العبارة المسطورة واذكروا ما هو المراد بما لها وما عليها ١٠٠

٩- شكلوا الأبيات التالية وترجموها بالأردية السلسة ؟ ١٠٠

بني عمنا لا تذكروا الشعر بعد ما دفنتم بصحراء الغمير القوافيا

فلسنا كمن كنتم تصيبون سلة فنقبل ضيما أو نحكم قاضيا

ولكن حكم السيف فيكم مسلط فنرضى إذا ما أصبح السيف راضيا

١٠- ترجموا الجمل التالية بالعربية الفصحى ؟ ١٠٠

ہندوستان میں تبلیغ اسلام کے لیے صوفیائے کرام نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ اس ملک میں اصلاح ودعوت کے سلسلہ کی کوششوں میں درجہ اول کا مقام رکھتی ہیں وہ لوگ دور دراز کے ملکوں سے اپنی راحت وآرام کو تج دے کر یہاں آئے اور انہوں نے اس سرزمین میں حق وایمان کے پودے بٹھائے اور لاتعداد ان کی آبیاری کی آج کے کلمہ گو ان کے احسانات سے زیر بار ہیں۔

www.googletheisislam.blogspot.com

۲۸۶ — امتحان داخلہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

وقت: ۳ گھنٹے۔ (برائے مطلوبہ درجہ **اعدادیہ**) کل نمبر: ۱۰۰

---

① درج ذیل عبارت کو واضح اور خوش خط لکھیے: —————— ۲۰

یہ ایک نا قابل انکار حقیقت ہے کہ آج بشمول ہند و پاک پوری دنیا ے اسلام میں دین و مذہب کے تعلق سے جو بھی سرگرمیاں چل رہی ہیں اور دعوت و تبلیغ کے مختلف شعبوں کے ذریعہ جو بھی کام انجام دیا جا رہا ہے ان سب کا کریڈٹ بجا طور پر اسلامی مدرسوں کو جاتا ہے۔ مذہب و ملت کی ساری رونقوں اور بہاروں کا سلسلہ انھی درس گاہوں اور اسلامی دانش گاہوں سے آکر ملتا ہے۔ میدانِ خطابت کی شعلہ بیانی، قلم کے ذریعہ فکری دھارے کو موڑنے کا ہنر، علمی جلال کے ساتھ باطل کے سامنے سینہ سپر ہونے کا جذبہ انھی مدارس اسلامیہ کا رہین منت ہے۔

② اپنے بڑے بھائی کی شادی میں شرکت کی غرض سے ایک ہفتے کی رخصت طلب کرنے کے لیے صدر المدرسین کے نام پانچ سطروں پر مشتمل ایک درخواست لکھیے —————— ۵

③ والد کے نام پانچ سطروں پر مشتمل ایک خط لکھیے جس میں اپنی طبیعت کے ناساز ہونے اور علاج کے لیے روپیوں کی ضرورت درپیش ہونے کا ذکر ہو —————— ۵

④ درج ذیل حسابوں کو حل کیجیے: —————— ۱۰

۷۸۰۶۵۱	۵۳۶۰۹۸	۶۷۵۸	۹۵۰۲
۸۶۹۳۸۲	۴۶۷۲۰۹	− ۵۸۳۹	− ۲۴۹۶
۴۰۵۶۲۴	۶۵۸۸۱۵		
+ ۹۲۳۵۰۰	+ ۷۰۰۱۲۰		

⑤ درج ذیل عبارتوں میں غلطیاں درست کر کے لکھیے: —————— ۲۰+۵+۵=۳۰

(الف) کھجور کا درکھت، چشمو چراگ، ملظبوت امارت، سادا قاگز، کمجرور نکھت دعوتو طبلیغ، کھرے خداوندی، طالبے علم، الم بردار، حوسلہ افجائی انتضامی صلاحیت، مردہ ظمیر، تالیم و تربیط، شنہرا موقہ، ایسال صواب ہلال گوست، موتبر عالم، نمات و منقبط، غندا تلاب، بصیر و نذیر۔

(ب) عبد الطیف، خاب و کھیال، فیضل باری، نورُ دّین، حسن بانی، صاف آسمان کیمے کا قباب، خشبو، نہر کی خدائی، یکا سر ربط

(ج) چھت گر گیا، کھمبھا نسب ہو گئی، سائیکل روک گئیں، کتاب فٹ گئے، بجلیاں گئی۔

⑥ نشان لگے ہوئے الفاظ کو سمجھ کر درست کرتے ہوئے نیچے کی پوری عبارت لکھیے: —————— ۲۰

ملک کے مختلف غوشوں میں مسلم نوجوانوں کو گرپھتار کر کے جیل کی صلاکھوں کے پیچھے ڈالا گیا اور شچی بات یہ ہے کہ ان میں اکثر سادہ لوہ اور ساف ستھرے نوجوان ہیں۔ متام افسوش یہ ہے کہ ان کا موقہ بہ موقہ انکاؤنٹر بھی کیا جا رہا ہے۔ یہاں جب بھی کوئی دہشت گردی کا موامِلا سامنے آتا ہے تو میڈیا کی نجر سرف مسلمانوں کی ترف اٹھتی ہے جب کی اب تحکیک سے صابت ہو چکا ہے کی اس کے پیچھے بھی ہندو دہشت گرد ہوتے ہیں۔

⑦ نماز میں کتنے ارکان ہیں؟ تحریر کیجیے —————— ۶

⑧ وضو میں کتنے فرائض ہیں اور کون کون؟ —————— ۴

www.googletheislam.blogspot.com

٧٨ ورقة اختبار الالتحاق بالجامعة الأشرفية مبارك فور أعظم جره وسنة ١٤٣٦هـ
٩٢ الوقت: ٣ ساعات (للانتساب إلى الصف السادس) ٢٠١٥م
ملاحظة: أجيبوا عن كل سؤال والأرقام سواء؛ الأرقام-١٠٠

① ترجموا الآيات الكريمة بالأردية الفصيحة وأوضحوا ما رسمنا عليه بالخط

« أتتركون في ما ههنا آمنين ٥ في جنّٰت وعيون ٥ وزروع ونخل طلعها هضيم ٥ وتنحتون من الجبال بيوتا فرهين ٥ فأوحينا إلى موسى أن اضرب بعصاك البحر فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
وهو الذي مرج البحرين هذا عذب فرات وهذا ملح أجاج وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا ٥ وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا وكان ربك قديرا »

② ترجموا وأوضحوا كاملا بعد أن تقيدوا بالحركات والسكنات

« عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ما منكم من أحد إلا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا وإياك يا رسول الله قال وإياي ولكن الله أعانني عليه فأسلم فلا يأمرني إلا بخير
وعن المقداد أنه سمع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله كلمة الإسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله فيجعلهم من أهلها أو يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله »

③ ترجموا واشرحوا كاملا

« والكفار مخاطبون بالأمر بالإيمان وبالمشروع من العقوبات والمعاملات وبالشرائع في حكم المؤاخذة في الآخرة بلا خلاف وأما في وجوب الأداء في أحكام الدنيا فكذلك عند البعض والصحيح أنهم لا يخاطبون بأداء ما يحتمل السقوط من العبادات »

www.googletheislam.blogspot.com

④ ترجموا واشرحوا

« وفي إرسال الرسل حكمة وقد أرسل الله تعالى رسلا من البشر إلى البشر مبشرين ومنذرين ومبينين للناس ما يحتاجون إليه من أمور الدنيا والدين وأيدهم بالمعجزات الناقضات للعادات »
« ولا يشترط في الإمام أن يكون معصوما ولا أن يكون أفضل من أهل زمانه ويشترط أن يكون من أهل الولاية المطلقة الكاملة سائسا قادرا على تنفيذ الأحكام وحفظ حدود دار الإسلام وإنصاف المظلوم من الظالم ولا ينعزل الإمام بالفسق والجور وتجوز الصلاة خلف كل بر وفاجر ويصلى على كل بر وفاجر »

⑤ « ومتعة لا تزيد على نصفه ولا تنقص من خمسة وتعتبر بحاله في الصحيح وهي درع وخمار وملحفة لمطلقة قبل الوطي والخلوة وفي خدمة الزوج العبد لها صح وللمفوضة ما فرض لها إن وطئت أو مات عنها والمتعة إن طلقت قبل الوطي وما زيد على المهر يجب ويسقط بالطلاق قبل الوطي وصح حطها عنه » — ترجموا وأوضحوا

⑥ ترجموا ووضحوا — « ومنها بغض من أبغضه ومعاداة من عاداه ومجانبة من خالف سنته وابتدع في دينه واستثقاله كل أمر يخالف شريعته — واعلم أن حرمة النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بعد موته وتوقيره وتعظيمه بعد وفاته لازم على كل مسلم كما كان حال حياته لأنه الآن حي يرزق في علو درجاته ورفعة حالاته وذلك عند ذكره وذكر حديثه وسنته وسماع اسمه وسيرته »

⑦ « والدليل هو المركب من قضيتين للتأدي إلى مجهول نظري وهذا التعريف أولى من التعريف المشهور وهو ما يلزم من العلم به العلم بشيء آخر فإنه يرد على ظاهره الملزومات بالنسبة إلى لوازمها البينة وإن يمكن توجيهه بأن المراد بالعلم التصديق والمعنى ما يلزم من التصديق به التصديق بشيء آخر بطريق الاكتساب » اشرحوا-

⑧ ترجموا واشرحوا: — « واستغراق المفرد أشمل بدليل صحة لا رجال في الدار إذا كان فيها رجل أو رجلان دون لا رجل ولا تنافي بين الاستغراق وإفراد الاسم لأن الحرف إنما يدخل عليه مجردا عن معنى الوحدة ولأنه بمعنى كل فرد لا مجموع الأفراد »

⑨ اشرحوا — « ولا يولد التصور من التصديق وبالعكس لأن المعرف مقول والتصور يساوي النسبة »

⑩ ترجموا واشرحوا — الغانيات لو سمعوا في مصر أوصاف خده ... لما بذلوا في سوم يوسف من نقد
لواحي زليخا لو رأين جبينه ... لآثرن بالقطع القلوب على الأيدي

(ب) عرب سخاوت میں بہت مشہور تھے اپنے مہمانوں کی مہمانداری میں اپنی سواری کے اونٹ تک ذبح کر ڈالتے تھے مگر دوسری طرف کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو فقر کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالتے تھے اور رسم بھی بڑھ کر ان کی قساوت یہ تھی کہ لڑکیوں کو عار کی وجہ سے زندہ درگور کر دیتے تھے۔

www.googletheislam.blogspot.com

مطلوبہ جماعت رابعہ

مضمون انگریزی — مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ: مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں

سوال نمبر ۱ مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔ 10

1. Taj Mahal is in Agra. 2. Do you walk in the morning? 3. It is raining now. 4. I had a pen 5. you are ill. 6. He did not abuse me. 7. He was not writting a letter. 8. The sun was shining. 9. He will come tomorrow. 10. We have written an essay.

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل کا Post Tense Form لکھیں۔ 10

arise, buy, Bathe, catch, cut, call, Eat Drink, Fail, Open.

www.googletheislam.blogspot.com

www.googletheislam.blogspot.com

مدرسہ جماعت ۔ سابعہ

مضمون: انگریزی   مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ: مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کا passive voice بنائیں۔ ۱۰

1- He doesnot meet me. 2. I had done the work.
3- She will teach us. 4- Will you call me?
5- He shot the tiger.

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

۱۔ کیا آپ کا لنچ آج بھی نہیں تھا؟
۲۔ آپ کے والد صاحب گھر میں ہوں گے۔
۳۔ مریض سے زیادہ بات مت کرو۔
۴۔ ڈاکٹر کے چلے جانے کے بعد میں نے دوا لی تھی۔
۵۔ شاہ جہاں بادشاہ نے تاج محل بنوایا تھا۔

www.googletheislam.blogspot.com

www.googletheislam.blogspot.com

مضمون انگریزی

طالبہ جماعت سادسہ مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ: مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی پر لکھیں۔

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔ ۱۰

1- This meeting will be over at five 2. This beggar was not hungry. 3- Those mangoes were not sour. 4- Was the prisoner not sad? 5- That girl was weak. 6- Had they two shops? 7- The weather was cold yesterday. 8- Zaid is senior to you. 9- Zaid was my youngest brother. 10- We prefer milk to tea.

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

۱۔ کل ہم لوگ آپ کے ساتھ ہوں گے۔ ۲۔ کبھی جھوٹ نہ بولو۔ ۳۔ میں زید سے زیادہ دودھ پیتا ہوں۔ ۴۔ یہ کرسی اسٹیل کی بنی ہوئی ہے۔ ۵۔ زینب آدمی کو بہت محنت سے اٹھانا پڑتی ہے۔

www.googletheislam.blogspot.com

طلوبہ جماعت ۔ ثالث

مضمون ۔ انگریزی　　　　　مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ : مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں ۔

سوال نمبر ۱ : مندرجہ ذیل کا انگریزی میں ترجمہ کریں ۔ ۱۰
مارچ ۔ اپریل ، خرگوش ، مور ، جراب ، دلکش ، گردن ، طوطا
گھوڑا ، چاند

سوال نمبر ۲ : Adjective کی تعریف اردو میں لکھیں اور اس کی پانچ مثالیں انگریزی میں لکھیں ۱۰

www.googletheislam.blogspot.com

٧٨٦ - امتحان الالتحاق بالجامعة الأشرفية، مباركفور سنة ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م

الوقت ثلاث ساعات (للانتساب إلى الصف الخامس) الدرجات الكاملة: ١٠٠

ملاحظة: أجيبوا من كل سؤال، والدرجات مكتوبة معه.

(١) "ولا تجعلوا الله عرضة لأيمانكم أن تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم ۝ لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم والله غفور حليم ۝ للذين يؤلون من نسائهم تربص أربعة أشهر فإن فاءوا فإن الله غفور رحيم ۝" ـــ ترجموا الآيات المذكورة أعلاه إلى الأردية وأوضحوا الآية الأخيرة. ٨

(٢) شكّلوا الحديث بالإعراب والحركات وترجموه إلى الأردية: "عن حارثة بن وهب رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ألا أخبركم بأهل الجنة؟ كل ضعيف متضعف لو أقسم على الله لأبرّه، ألا أخبركم بأهل النار؟ كل عتلّ جوّاظ مستكبر." ٨

(٣) ترجموا العبارة الآتية ترجمة موضحة: "من أحب دنياه أضرّ بآخرته، ومن أحب آخرته أضرّ بدنياه فآثروا ما يبقى على ما يفنى. فبان لك أنه إذا اشتغل ظاهرك بالدنيا و [illegible] فلا تتيسّر لك العبادة بحقها، وأما إذا زهدت فيها فتفرغت بظاهرك وباطنك فتتيسّر لك العبادة بل تعاونك أعضاؤك." ٨

(٤) اكتبوا مسائل من "كتاب الإكراه" حسب ما درستم في مختصر القدوري. ٨

(٥) "كل إهاب دبغ فقد طهر إلا جلد الخنزير والآدمي، وما طهر جلده بالدباغ طهر بالذكاة وإن لم يؤكل، وما لا فلا." ـــ أوضحوا العبارة كما أوضحها شارح الوقاية. ٨

(٦) عرّفوا الصريح والكناية واكتبوا أحكامهما وأوضحوها بمثالين على الأقل. ٨

(٧) عرّفوا الأداء والقضاء وحرّروا أنواعهما مع الإيضاح بمثال على الأقل. ٨

(٨) شكّلوا العبارة الآتية وترجموها إلى الأردية الفصحى: "قال: الناس كإبل مائة لا تكاد تجد فيها راحلة، والناس كلهم سواء كأسنان المشط. وقال: رحم الله عبدا قال خيرا فغنم أو سكت فسلم. وقال: خير المال سكة مأبورة ومهرة مأمورة، وخير المال عين ساهرة لعين نائمة. وقال: ما أملق تاجر صدوق، وما أقفر بيت فيه خل. وقال: قيدوا العلم بالكتابة." ١٠

(٩) ترجموا الأبيات إلى الأردية السلسة الواضحة: ٨

لقد نسبوا الخيام إلى علاء ... أبيت قبوله كل الإباء

وما سلمت فوقك للثريا ... ولا سلمت فوقك للسماء

وقد أوحشت أرض الشام حتى ... سلبت ربوعها ثوب البهاء

تنفس والعواصم منك عشر ... فيعرف طيب ذلك في الهواء

(١٠) ترجموا الجمل الأردية التالية إلى العربية الفصحى: (١) آج کے دن ان طلبہ میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے جو امتحان سالانہ میں اوّل آئے ہیں۔ (٢) یہ ہیں وہ لوگ جو اسلام پر خونخواری کا الزام رکھتے اور دل میں ذرا نہیں شرماتے۔ (٣) جو جہاز کل تجارتی سامان لے کر بمبئی سے روانہ ہوا تھا راستے میں ڈوب گیا۔ (٤) پرندے صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو شکم سیر واپس آتے ہیں۔ (٥) مجرمین کی سرکوبی کے لیے تادیبی کارروائی ضروری ہے، اور جہاد کی بھی بھی مصلحت ہے۔ ١٠

(١١) اشرحوا العبارة التالية كما درستم في القطبي: "وليس كله بديهيا وإلا لاستغنى عن تعلمه ولا نظريا وإلا لدار أو تسلسل، بل بعضه بديهي وبعضه نظري مستفاد منه." ٨

(١٢) أقيموا الدليل على أن الفلك لا يقبل الكون والفساد والخرق والالتيام. ٨

www.googletheislam.blogspot.com

www.googletheislam.blogspot.com

مرحلہ جماعت ۔ فضیلت ۔

مضمون ۔ انگریزی　　　　مجموعی نمبر ۲۰

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل انگریزی سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں ۔

سوال نمبر ۱ مندرجہ ذیل کا اردو ترجمہ کریں ۔۔۔۔۔۔ ۵

1- The headmaster refused the boy admission.
2. We should Teach the fellow a lesson.
3. The principal allowed the child to go home.
4- Alas! I am ruined.
5- Do you know when my brother came here?

سوال نمبر ۲ ۔ مندرجہ ذیل کا انگریزی میں ترجمہ کریں ۔۔۔۔۔ ۵

۱۔ کیا یہ سودا کھوٹا ہے ؟
۲۔ اسے مجھے پریشان مت کرو
۳۔ ان دونوں میں کون سا سکوٹر سستا ہے ؟
۴۔ میرا پسندیدہ مشروب کافی ہے ۔
۵۔ موسم کتنا ٹھنڈا ہے !

سوال نمبر ۳ ۔ مندرجہ ذیل کا passive voice بنادیں ۔ ۱۰

1- He will read this book.
2. He does not beat her
3. Rashid has taught us
4- you bought mangoes
5. She was writting a letter.

www.googletheislam.blogspot.com